

Tarjuma Tul Quran Majeed - FA Part 1 Tarjimatul Quran Chapter 16 Short Questions Test

Q1. -سورة التوبه کب نازل ہوئی .

Ans 1: جو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین کی حیات طیبہ کے آخری دور میں غزوہ تبوک کے بعد نازل ہوئی .

Q2. لفظ کے معنی تحریر کریں۔ توتی۔ تعز۔ تولج۔ ان یمدکم۔ خلق۔ قیما۔ علی جنوبہم۔ فقنا۔ انصار .

Ans 1: توتی۔ تو عطا فرماتا ہے۔ تعز۔ تو عزت عطا فرماتا ہے۔ تولج۔ تو داخل کرتا ہے ان یمدکم۔ کہ تمہاری مدد فرمائے۔ خلق۔ تخلیق۔ قیما۔ کھڑے کھڑے۔ علی جنوبہم۔ لیٹے ہوئے۔ فقنا۔ تو ہیں بچالے۔ انصار۔ مدد گار

Q3. سورة التوبه قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے کون سی سورت ہے .

Ans 1: سورة التوبه قرآن مجید کی ترتیب کے اعتبار سے نویں سورت ہے .

Q4. -سورة البقره کا مضمون کے بارے میں تحریر کریں .

Ans 1: سورة البقره کا مرکزی مضمون ہدایت ہے . سورة البقره کے بالکل شروع میں ان لوگوں کی صفات بیان کی گئی ہیں جو قرآن مجید سے ہدایت حاصل کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ اس سورت میں واضح کیا گیا ہے کہ جس طرح پہلے اللہ تعالیٰ انسانوں کی ہدایت کے لیے انبیائے کرام علیہم السلام کے ذریعے سے کتابیں بھیجتا رہا ہے۔ اسی طرح اس نے حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی قرآن مجید کے ساتھ مبعوث فرمایا ہے۔ یہ واضح کیا گیا ہے کہ آپ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانے بغیر ایمان کا دعویٰ قبول نہیں۔ لہذا انسانوں کا حکم دیا گیا ہے کہ قرآن مجید اور صاحب قرآن خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لے آؤ اور ان کی کامل اطاعت کرو .

Q5. -مباہلہ کا واقعہ تحریر کریں .

Ans 1: مباہلہ کا پس منظر یہ ہے کہ عرب کے علاقے نجران میں نصاریٰ بڑی تعداد میں آباد تھے۔ ان کا ایک وفد نبی کریم خاتم النبیین کے پاس مدینہ منورہ آیا۔ یہ وفد ساٹھ افراد پر مشتمل تھا۔ ان میں چودہ برے سردار بھی تھے۔ ان سرداروں میں تین افراد بہت خاص تھے۔ ان کے دینی و دنیاوی معاملات وہی تین افراد دیکھتے تھے۔ یہ وفد اعلان نبوت کی خبر سن کر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین سے مناظرہ کرنے کی غرض سے آیا تھا۔ اس وفد نے بارگاہ رسالت صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین میں اپنے گمراہ کن عقائد پر دلائل دینے شروع کر دیے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین نے تمام دلائل سماعت فرما کر ایک ایک دلیل کو رد فرمایا اور وہ لوگ لاجواب ہوتے چلے گئے۔ پھر اللہ تعالیٰ نے سورة ال عمران کی آیت نمبر اکسٹھ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ان سے مباہلہ کرنے کا حکم دیا .

Q6. -انفال یعنی مال غنیمت سے کیا مراد ہے .

Ans 1: انفال نفل کی جمع ہے نفل زائد چیز کو کہتے ہیں۔ مال غنیمت کو نفل اس لیے کہا جاتا ہے کیوں کہ وہ اصل مقصود سے زائد ہوتا تھا۔ جہاد سے مقصود تو آخرت کار اجر اور اللہ تعالیٰ کی رضا ہے۔ مال کا ملنا، اللہ تعالیٰ کا فضل اور عطیہ ہے .

Q7. سورة البقره کی فضیلت بیان کریں .

Ans 1: سورة البقره بہت فضیلت والی سورت ہے۔ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زمانے میں یہ شخص سورة البقره اور سورة ال عمران کا عالم ہوتا تھا اسے بہت عظیم اور لائق تکریم شمار کیا جاتا تھا .

Q8. الفاظ کے معنی تحریر کریں۔ کسادھا۔ اناقلتم۔ یستبدل۔ لاتحزن۔ جنود۔ السفلی۔

Ans 1: کسادھا۔ اس کا خسارہ اناقلتم۔ تو بوجہل بوجاتے ہو۔ یستبدل۔ وہ بدل کر لے آنے گا۔ لاتحزن۔ غم نہ کرو جنود۔ لشکروں۔ السفلی۔ پست

Q9. سورة ال عمران کی کون سی آیت مباہلہ کہلاتی ہے۔

Ans 1: سورة ال عمران کی آیت اکسٹھ آیت مباہلہ کہلاتی ہے۔

Q10. -سورت ال عمران میں کتنی آیات ہیں۔

Ans 1: سورت ال عمران میں کل دو سو آیات ہیں
